

نابالغ منت مان کر بھول جائے تو کیا حکم ہے؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Nor-12997

تاریخ اجراء: 29 صفر المظفر 1445ھ / 16 ستمبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید نے نابالغی کی حالت میں نوافل پڑھنے کی منت مانی تھی، لیکن کتنے نوافل پڑھنے کی منت مانی تھی؟ یہ زید کو یاد نہیں۔ آپ سے معلوم یہ کرنا ہے کہ زید کتنے نوافل پڑھے کہ وہ اس منت سے برائی الذمہ ہو جائے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

منت لازم ہونے کی شرائط میں سے ایک بنیادی شرط یہ بھی ہے کہ منت ماننے والا عاقل و بالغ ہو، نابالغ منت ماننے کا اہل ہی نہیں کہ وہ شرعی احکام کا مکلف نہیں ہے، لہذا پوچھی گئی صورت میں زید نے نابالغی کی حالت میں جو منت مانی تھی اس کی وجہ سے زید پر کوئی چیز لازم نہیں ہے۔

منت درست واقع ہونے کے لیے عاقل و بالغ ہونا ضروری ہے۔ جیسا کہ بدائع الصنائع میں ہے: ”أما الذي يتعلق بالناذر فشرائط الأهلية: (منها) العقل - (ومنها) البلوغ، فلا يصح نذر المجنون والصبي الذي لا يعقل، لأن حكم النذر وجوب المنذور به، وهما ليسا من أهل الوجوب، وكذا الصبي العاقل؛ لأنه ليس من أهل وجوب الشرائع، ألا ترى أنه لا يجب عليهما شيء من الشرائع بإيجاب الشرع ابتداءً؟ فكذا بالنذر، إذ الوجوب عند وجود الصيغة من الأهل في المحل بإيجاب الله تعالى لا بإيجاب العبد، إذ ليس للعبد ولاية الإيجاب، وإنما الصيغة علم على إيجاب الله تعالى -“ یعنی منت ماننے والے سے متعلق اہلیت کی شرائط میں سے عقل و بلوغ ہے لہذا پاگل اور نا سمجھ بچے کی منت درست نہیں کیونکہ نذر کا حکم منت مانی گئی چیز کا واجب ہونا ہے اور یہ دونوں اہل وجوب میں سے نہیں۔ یونہی سمجھ دار بچہ ہو (تو بھی کچھ واجب نہیں) کیونکہ اس پر بھی شرعی احکام لازم نہیں۔ کیا تو نہیں دیکھتا کہ پاگل اور بچے پر ایسی کوئی شے لازم نہیں جو ابتداءً

شریعت نے واجب قرار دی ہو۔ یہی حکم منت کا بھی ہے، کیونکہ منت کا وجوب اس وقت پایا جاتا ہے جب اہل کی جانب سے محل میں منت کا صیغہ پایا جائے تو یہ ایجاب اللہ عزوجل کی طرف سے ہے نہ کہ بندے کی طرف سے، کیونکہ بندہ واجب کرنے کا اختیار نہیں رکھتا جبکہ مخصوص الفاظ اللہ تعالیٰ کی طرف سے واجب کیے جانے کی نشانی ہیں۔ (بدائع الصنائع فی ترتیب الشرائع، کتاب النذر، ج 05، ص 81، دارالکتب العلمیہ)

فتاویٰ عالمگیری میں ہے: ”(وأما شرائطها في اليمين بالله تعالى) ففي الحلف أن يكون عاقلاً بالغاً، فلا يصح يمين المجنون والصبى وان كان عاقلاً“ یعنی اللہ عزوجل کے نام کی قسم کھانے کی شرائط میں سے یہ بھی ہے کہ قسم کھانے والا عاقل و بالغ ہو، لہذا پاگل کی قسم صحیح نہیں یونہی بچے کی بھی قسم صحیح نہیں اگرچہ عاقل ہو۔“ (الفتاویٰ الہندیہ، کتاب الیمین، ج 02، ص 51، مطبوعہ پشاور)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ



Darul Ifta Ahlesunnat

Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.daruliftaahlesunnat.net



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net